



## سوال

(113) نماز جنازہ میں شامل ہونے والے شخص کی اگر کچھ چیزیں رہ جائیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوال: ... (۱) نماز جنازہ میں شامل ہونے والے شخص کی اگر کچھ چیزیں رہ جائیں تو وہ کیا کرے؟

(۲) نماز جنازہ کی دعائوں میں تیز کرو تائیسٹ کے لحاظ سے کیا تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جواب: ... (۱) نماز جنازہ اگر پوری نہ ملے تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد پوری کر لینی چاہیے۔ کیونکہ حدیث میں آیا ہے۔

((إِذَا أَيْتَمَّ الصَّلَاةَ فَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَإِنَّا فَتَحْمُ فَاتَمُوا))

منتہی مع نیل الاوطار جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۵۲ جب تم نماز کے لیے آؤ تو وقار و سکینت سے جاؤ نماز کا جتنا حصہ امام کے ساتھ مل جائے، پڑھ لیا کرو، اور باقی حصہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد پورا کر لیا کرو، یہ حدیث چونکہ عام ہے، لہذا نماز جنازہ کو بھی شامل ہے، مؤطا امام مالک رحمہ اللہ میں ہے، امام مالک رحمہ اللہ کے سوال پر امام زہری نے فرمایا، اگر کسی شخص سے نماز جنازہ کی بعض تکبیریں رہ جائیں، توفوت شدہ تکبیروں کی بعد میں قضا کرے، مؤطا مالک ص نمبر ۹،

(۲) نماز جنازہ کی ادعیہ ماثورہ ان کے الفاظ سے پڑھنی چاہیے، جن الفاظ کے ساتھ احادیث میں وارد ہیں۔ امام شاکانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں۔

((والظاہر انہ یدعو بحذہ الافاظ الواردة فی ہذا الاحادیث سواء کان المیت ذکراً وانثی ولا تسجول لضمائر الذکورة الی ضنیۃ التائیسٹ اذا کان المیت انثی لان مرجع المیت وهو قتال علی الذکر والمؤنث)) (نیل الاوطار) جلد ۲ ص ۷۲

یعنی میت مذکر ہوخواہ مؤنث ضمائر میں تغیر و تبدل نہیں کرنی چاہیے کیونکہ لفظ میت کا اطلاق ہر دونوں پر ہوتا ہے، احادیث میں جن الفاظ کے ساتھ دعائیں وارد ہیں، انہیں الفاظ سے پڑھنا بہتر ہے۔

شارح جامع ترمذی حضرت مولانا عبد الرحمن مبارک پوری رحمہ اللہ صاحب نے بھی کتاب الجنائز میں یہی لکھا ہے۔



(الاعتصام جلد نمبر ۲۱ شماره نمبر ۳۷) (مولانا محمد علی جانبا زسیالکوٹ)

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 194

محدث فتویٰ